روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 جنوری 2006ء 4 ذوالحج 1426 ہجری 5 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 4

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ خداتمہیں ضائع کردے گا۔تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اوران پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے۔اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔وہ تمثّل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کرسکتا ہے مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ (الوصیت. روحانی خزائن جلد 20 ص 309)

صابروں کو سلام

حضرت ابوطلحہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا:۔

اپنی قوم کو میرا سلام کہنا۔ان سے زیادہ صاحب عفت اور صبر کرنے والے میرے علم میں اور کوئی نہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل الانصار حدیث نمبر:3838)

وصیت کی تلقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

الوصیت اشتہار میں جو میں نے حصہ جائیداد کی اشاعت (دین) کے لیے وصیت کرنے کی قید لگائی ہے میں نے دیکھا کہ کل بعض نے 1/6 کی کردی ہے۔یہ صدق ہے جو ان سے کراتا ہے اور جب تک صدق ظاہر نہ ہو کوئی مومن نہیں کہلا سکتا۔

تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے چہ جائیکہ موت سر پر ہو۔طاعون کا موسم پھر آرہا ہے۔زلزلہ کا خوف الگ دامنگیر ہے۔وہ تو بڑا ہی بے وقوف ہے جو اپنے آپ کو امن میں سمجھتا ہے۔امن میں تو وہی ہوسکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار اور اس کی رضا کا جویاں ہے۔ایسی حالت میں بے بنیاد زندگی کے ساتھ دل لگانا کیا فائدہ؟

(ملفوظات جلد 4 ص 616)

وقف عارضی ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے۔بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی“۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

حسینوں کا حسیں

وہ پاک و ذکی رحمت و قربت کا نشاں تھا
شیریں تھا سُخن اس کا تو پُرسوز بیاں تھا

وہ نورِ خدا دولت و عظمت کا نشاں تھا
وہ لختِ جگر پسر مسیحائے زماں تھا

وہ رشد و ہدایت کا علمدار تھا گویا
وہ نورِ صداقت کا بھی مینار تھا گویا

تھا فضل خداوند کی تصویر سراپا
ہر جہت سے تھا حسن کی توقیر سراپا

قوموں کے لئے باعثِ برکت بھی وہی تھا
ہاں نورِ خدا باعثِ عظمت بھی وہی تھا

اک روح مقدس جو ملی اس کو خدا سے
ممسوح کیا اس نے اسے عطر رضا سے

سچ ہے کہ وہ دنیا کے حسینوں کا حسیں تھا
پیکر تھا فطانت کا گرانقدر ذہیں تھا

طارق بشیر

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم حافظ اسداللہ وحید صاحب محلّہ دارالشکر بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔

عزیزم سہیل احمد ابن مکرم جمیل احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ایک ماہ سے بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب دردِ دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ جملہ مریضان کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں مکرم عطاء المنان طاہر صاحب ولد مکرم عبدالرحمٰن عاجز صاحب کارکن نظارت مال آمد کا نکاح محترمہ عائشہ احمد طیبہ صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد حنیف ڈوگر صاحب کوارٹرز تحریک جدید کے ساتھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 5 فروری 2006ء کو بعد عصر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مرزا فخرالاسلام بیگ صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 19 جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام مرزا مامون احمد بیگ عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم مرزا اسلام بیگ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم عبدالرفیق جدران صاحب آف نواب شاہ حال مقیم امریکہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی پاکیزہ اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز والدین و سلسلہ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم عبدالماجد خان صاحب خان ہوٹل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بیٹے مکرم خالد محمود خان صاحب مقیم کینیڈا کو دو بیٹیوں کے بعد یکم فروری 2006ء کو بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عاقب محمود خان عطا فرمایا ہے نومولود مکرم منشی محمد صادق صاحب مرحوم احمد نگر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور ہم سب کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

گمشدہ اشیاء

ایک دوست کی نقدی، گھر کے افراد کے شناختی کارڈز تین عدد اور ضروری کاغذات کہیں گر گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملیں تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نکاح

مکرم رشیدالدین صاحب واقف زندگی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر کلیم الدین صاحب مقیم واشنگٹن امریکہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ آمنہ ماجد صاحبہ بنت مکرم اسماعیل عبدالماجد صاحب دارالصدر غربی ربوہ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 22 جنوری 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں فرمایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ مکرم ڈاکٹر کلیم الدین صاحب مکرم چوہدری جلال الدین صاحب چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا کے پوتے ہیں اور مکرمہ آمنہ ماجد صاحبہ مکرم قریشی غلام احمد صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم طاہر حمید صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی صادق لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم محمد ظفراللہ صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 11 جنوری 2006ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم حمیداللہ جٹھ مرحوم آف کوارٹر ایوان محمود ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر رحمت علی ظفر صاحب سابق کارکن دفتر الفضل ربوہ دارالرحمت شرقی کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام حاشر اسماعیل ظفر عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی اور خیر و برکت عطا فرمائے نیک، صالح اور خادم دین بنائے والدین کیلئے قرۃ العین اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اندرون سندھ میرپور خاص حیدرآباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے بابرکت ایام

یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اس نے اس عاجز کو بھی ان ستر ہزار خوش نصیبوں میں شامل فرمالیا جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان موجودگی میں جلسہ سالانہ قادیان 2005ء پر حاضر ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ برصغیر پاک و ہند میں انڈیا (بھارت) کے صوبہ پنجاب میں قادیان کی مقدس بستی گورداسپور سے اٹھارہ میل شمال مغرب کی طرف واقع ہے ہاں وہی بستی جسے مغلیہ دور میں سمرقند کے ایک فارسی خاندان نے آبسایا تھا اور اس علاقے میں دوسو گاؤں ان کے اقتدار میں دیئے گئے تھے۔ جن کا انہیں حَکَم اور قاضی مقرر کیا گیا تھا۔ اسی لئے اس بستی کا نام اسلام پور قاضیاں پڑ گیا جو مرور زمانہ کے ساتھ صرف قاضیاں رہ گیا اور چونکہ ''ض'' کو لوگ ''ذ'' کے لہجے سے پڑھتے ہیں اس لئے اسلام پور قادیاں اور اختصار کے لئے صرف ''قادیان'' نام باقی رہ گیا۔ یہی بستی حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد (قادیانی) کا مولد و مسکن ہے۔ یہ وہی بستی ہے، بعض اہل اللہ کو آج سے تقریباً ڈیڑھ صدی پہلے وہاں عالم کشف میں آسمان سے نور نازل ہوتا ہوا دکھایا گیا۔ یہ وہی نور تھا جس نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کے ساتھ دنیا جہان میں پھیلنا شروع کیا اور پھیلتا چلا جارہا ہے اور اب تک 181 ممالک تک پھیل چکا ہے۔ مختلف رنگوں اور قوموں کے نمائندے اس جلسہ میں شامل تھے وہاں کی ایک انگریزی اخبار نے لکھا کہ اس جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں 45 سے زیادہ ممالک کے احمدی نمائندوں نے شرکت کی اور یہ اجتماع مختلف رنگوں اور نسلوں کا ایک حقیقی امتزاج تھا۔

(دی ٹریبیون دہلی 27 دسمبر 2005ء)

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

خاکسار نے مشاہدہ کیا کہ اس جلسہ پر ایک ہی طرف سب کی نگاہیں اٹھتی تھیں اور اسی کے انتظار میں رہتی تھیں اور اس کے دیدار سے تسکین پاتی تھیں۔ وہی جو قدرت ثانیہ کا پانچواں مظہر بن کر منصۂ شہود پر آیا اور کروڑوں لوگوں کے دلوں کی دھڑکن بن گیا۔ اس جلسہ کی اصل خوبصورتی اس کی بنفس نفیس شرکت تھی جس نے اپنی نورانی جھلک سے ہزاروں لاکھوں کو اللہ تعالیٰ کا شعور بخشا اور اس عاجز جیسے بظاہر معمولی لوگ اپنے سر فخر سے کیوں نہ بلند کریں جنہیں شعائر اللہ میں سے یہ وجود ذاتی طور پر پہچانتا اور جانتا ہے اور مختصر سی ملاقات کے دوران فرمایا ''مجیب صاحب آپ کو ویزا مل گیا تھا'' عرض کیا جی حضور لیکن گھر والوں کو ربوہ میں نہیں ملا وہ بہت پریشان ہیں ان کے لئے بھی دعا کریں۔ کتنا ہمدرد اور پیارا ہے ہمارا آقا جس کو اس قسم کے سینکڑوں شکوے ملے ہوں گے اور اس نے کمال شفقت سے ان سب کو اپنی دعاؤں میں شامل فرمالیا اور اپنے اختتامی خطاب میں اس کا اظہار بھی کیا۔ فجزاہ اللہ

یہ جلسہ بہت ساری امتیازی اہمیتوں کا حامل ہے۔ قمری لحاظ سے حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد 25 ربیع الاول 1326 ہجری سے خلافت احمدیہ کا مبارک آغاز ہوا (شمسی کیلنڈر کے لحاظ سے یہ دن 27 مئی 1908ء بنتا ہے)۔ قادیان کا یہ جلسہ سالانہ قمری لحاظ سے خلافت احمدیہ پر سو سال مکمل ہونے پر 1426 ہجری میں ہوا ہے اس طرح قمری لحاظ سے یہ صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ شمار ہوگا۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی آخری وصیت میں نظام وصیت اور نظام خلافت کو اکٹھا بیان فرمایا ہے اور یہ وصیت ''رسالہ الوصیت'' کے ذریعے دسمبر 1905ء میں شائع ہوئی اور اس لحاظ سے یہ سال الوصیت کی بھی سالگرہ کا سال ہے۔ جس میں یہ جلسہ منعقد ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو مقبولیت خلیفہ وقت کی ذات میں رکھی ہوتی ہے اس کا نتیجہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی شرکت نے اس جلسہ کو خاص امتیاز بخشا ہے۔ تقسیم متحدہ ہندوستان کے بعد سے یہ دوسرا موقع تھا جب احمدیت کے دائمی مرکز میں خلیفہ وقت نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے ایک 1991ء کا جلسہ تھا جو اپنے Chronological Order میں سواں (100th) جلسہ سالانہ تھا اور جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بنفس نفیس شرکت فرمائی تھی اور ایک یہ 2005ء کا مبارک جلسہ ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شرکت فرمائی ہے۔ ہزاروں مخلصین دور دراز کے ملکوں اور ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے سردی کی شدت میں، صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے، بہت ساری رقم خرچ کرکے بعض سینکڑوں پاؤنڈ ادھار لے کر، بغیر تنخواہ کے چھٹیاں لے کر اپنے کاروبار بند کرکے، اپنی بیماریوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی ملاقات اور جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنے کے لئے شامل ہوئے۔ قادیان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اصطلاح میں سچ مچ غریب دلہن کی طرح سجایا گیا تھا، دیواروں پر اور بینرز پر جو تحریرات اور اشعار لکھے گئے وہ بڑے ہی عظیم الشان اور جاذب نظر تھے اداروں اور عمائدین کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مختلف رائج زبانوں میں خوش آمدید اور ہدایہ تہنیت پیش کیا گیا اور یہ غیر معمولی بات ہے۔ مذہبی اختلافات اور سیاسی اور ملکی تفاوت کے باوجود غیر متوقع طور پر یہ حقائق وقوع پذیر ہوئے جو اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر پر دلالت کرتے ہیں۔ ہم نے جلسہ سالانہ کے دوران دیکھا کہ وہ مقامات مقدسہ جہاں حضرت مسیح موعود نے بود و باش اختیار کی جہاں حضرت مسیح موعود نے عبادتیں کیں جہاں حضرت مسیح موعود نے ریاضتیں کیں جہاں حضرت مسیح موعود نے تفکر کیا جہاں حضرت مسیح موعود نے خصوصی دعائیں کیں جہاں حضرت مسیح موعود کو الہامات ہوئے جہاں حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ ارشاد فرمایا جہاں حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے بود و باش اختیار کی جن گلیوں اور سڑکوں سے حضرت مسیح موعود گزرے ان سب کو خدا تعالیٰ نے برکت بخشی اور ان مقامات مقدسہ پر دنیا کے مختلف ملکوں علاقوں اور قوموں اور رنگتوں اور مختلف زبانوں کے حامل لوگوں کا ایک تانتا بندھا رہتا تھا۔ بیت الذکر کے اندر لمبی قطاریں لگی ہوتی تھیں جہاں سے لوگ آگے بیت الفکر اور حضرت اماں جان کے دالان سے ہوکر باری باری بیت الدعا میں (دو تین منٹ کے لئے ہی سہی) دعا کرنے جاتے تھے۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی لی جارہی تھیں اور وڈیو کیمروں سے وڈیو بنائی جارہی تھیں۔ ہر شخص چاہتا تھا کہ یہ یادگار لمحات کسی طرح محفوظ ہو جائیں۔ ہم نے دیکھا کہ کوئی حضرت مسیح موعود کے کمرہ پیدائش میں نفل پڑھ رہا ہے کوئی بیت مبارک (جس کا نام بیت الذکر بھی ہے) میں نوافل پڑھ رہا ہے کوئی بیت الفکر میں سجدہ ریز ہے کوئی حضرت اماں جان کے دالان میں قطار میں اپنی جگہ محفوظ کرکے اور ساتھ والے کو کہہ کر قطار سے باہر نکلتا ہے اور دالان میں نفل پڑھتا ہے۔ جس کمرے میں سرخ چھینٹوں کا نشان ظاہر ہوا تھا وہاں بھی لوگ جاتے ہیں اور ذکر الٰہی اور دعاؤں اور نوافل کی توفیق پاتے ہیں۔ بیت اقصیٰ کے پرانے حصہ اور نئے حصہ میں اور خطبہ الہامیہ کی جگہ پر نفل پڑھ رہے ہیں اور تعارفی تختیوں کے سامنے تصاویر بنوار ہے ہیں۔

بہشتی مقبرہ قادیان میں تو ایک عجیب کیفیت تھی۔ حضرت مسیح موعود کے مزار، حضرت خلیفہ اول کے مزار پر اور قطعہ خاص کے دیگر مزاروں اور قطعہ خاص کے باہر مختلف قبروں پر لوگوں کو رو رو کر دعائیں کرتے دیکھا۔ خاکسار کی اپنی یہ کیفیت تھی کہ حضرت مسیح موعود کے مزار پر دعاؤں کا ایک عجیب لطف تھا۔ خود بخود آنسو نکل آتے تھے کہ پھر یہ گھڑیاں کب میسر آئیں گی۔

بہشتی مقبرہ حضرت مسیح موعود کے ذاتی باغ میں واقع ہے جو بہت وسیع و عریض باغ ہے۔ اکثر حصہ اب بھی باغ ہے۔ البتہ جنوب کی طرف کا حصہ قبرستان ہے۔ اس باغ میں وہ جگہ ہے جہاں خلافت اولیٰ کا انتخاب ہوا تھا اور حضرت خلیفہ اول نے اپنے آقا مسیح موعود کی نماز جنازہ پڑھائی تھی اسے مقام ظہور قدرت ثانیہ کا نام دیا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ قادیان پر ایک عجیب روحانی فضا تھی جس میں ہم نے کئی دن تک سانس لیا یہ عاجز 20 دسمبر 2005ء کو وہاں پہنچا اور 30 دسمبر کو واپس آیا اس طرح ایک عشرہ قادیان میں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب ہماری بس بٹالہ سے قادیان جارہی تھی تو ہر شخص دعائیں کرتا ہوا درود و استغفار کرتا ہوا نظر آرہا تھا۔ دور سے منارۃ المسیح نظر آیا جو قادیان کی پہچان ہے تو سب کے چہرے کھل اٹھے کہ وہ قادیان ہے اور اس گھڑی جو کیفیت تھی اس کا اظہار الفاظ میں ممکن نہیں۔ بس دل اللہ کی حمد اور شکر سے لبریز تھا۔ جس نے یہ دن دکھایا کہ ایک بار پھر دارالامان میں جانے کا موقع ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یوں تو ہر روز ایم ٹی اے پر زیارت ہوتی ہے اور خوابوں اور خیالوں میں بھی آپ ہی چھائے ہوئے ہیں لیکن آخری ملاقات گزشتہ سال جلسہ سالانہ لندن پر 2004ء میں ہوئی تھی دل مچل رہا تھا کہ قادیان پہنچ کر حضور کی قربت نصیب ہو۔ چنانچہ 20 دسمبر کو ہی مغرب وعشاء کی بیت اقصیٰ قادیان میں نمازوں میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ اس کے بعد ملاقات کے لئے نام لکھوانے والوں کی قطار میں لگ گیا۔ گو انفرادی ملاقاتوں والا پروگرام اس رنگ میں نہ ہوسکا جیسے 20 تاریخ تک چل رہا تھا کیونکہ ہزاروں لوگوں نے ایک دو دنوں میں نام لکھوا دیئے تھے اس لئے پروگرام یہ بنا کہ ملاقات صرف مصافحے کی حد تک ہوگی جیسا کہ کسی زمانے میں ربوہ کے جلسوں میں ہوتا تھا۔ اسی طرح ایک موقع تو 24 دسمبر کو ملا جب بیت اقصیٰ میں مصافحہ والی ملاقات ہوئی اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایک اور موقع اسی طرح پیدا کردیا کہ کرنل ڈاکٹر محمد علی صاحب (سابق صوبائی امیر سرحد) جو آجکل منگلا کینٹ میں ہوتے ہیں ان کی بچی عائشہ علی نے ایف اے میں ایبٹ آباد بورڈ سے دوسری پوزیشن لی ہوئی تھی اور انہیں حضور کے مبارک دستخطوں سے اس جلسہ سالانہ پر تعلیمی سرٹیفکیٹ ملنا تھا۔ اس کے لئے انہوں نے خاکسار کو ناظر صاحب تعلیم کے نام چٹھی دے دی کہ وہ سرٹیفکیٹ خاکسار وصول کرلے گا۔ چنانچہ 28 دسمبر 2005ء کے آخری سیشن میں حضور کے ساتھ پھر مصافحہ ہوگیا اور سرٹیفکیٹ سٹیج پر لینے کی سعادت نصیب ہوئی (الحمد للہ) ہر جگہ نگاہیں حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف ہی اٹھتی تھیں اور ایک ہی مبارک ہستی مرجع خواص و عام بنی ہوئی تھی کبھی بہشتی مقبرہ جاتے ہوئے کبھی نمازوں کے لئے آتے ہوئے کبھی دارالمسیح کی گلیوں میں (سب رکاوٹوں کے باوجود) حضور کا دیدار ہوجاتا تھا۔

خاکسار نے قادیان داخل ہوتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی کسی نئی بستی میں داخل ہونے کی مسنون دعا کی تھی جو اصل متن کے ساتھ لکھ کر جیب میں ڈالی ہوئی تھی۔ یہ اس دعا کا ہی فیض تھا کہ حضور کے علاوہ اکثر بزرگوں اور نیک لوگوں اور معروف لوگوں سے ملاقات ہوگئی جو مختلف ملکوں سے تشریف لائے ہوئے تھے جیسے فلسطین کے عرب نژاد، جرمنی، انگلینڈ، کینیڈا، سکنڈے نیوین ممالک سے آئے ہوئے لوگ، امریکہ سے آئے ہوئے، افریقہ کے کئی ملکوں سے آئے ہوئے، انڈونیشیا

سے آئے ہوئے اور بالخصوص قادیان کے بعض درویش (اوران کی اولادیں) اور ناظر اعلیٰ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سب ایثار پیشہ مبارک وجودوں سے ملاقات نصیب ہوئی جن کو ہجرت کے بعد بہت مشکل ادوار سے گزرنا پڑا لیکن انہوں نے اپنے عہدوں کی پاسداری کی۔

نمازوں کے اوقات میں بیوت کو نمازیوں سے لبالب بھرا ہوا پایا۔ خاص طور پر جلسہ کے معین ایام 28,27,26 دسمبر اور ان سے پہلے اور بعد کے چند دن خصوصی طور پر ایسے تھے جبکہ تہجد اور ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں میں کثرت سے نمازی آرہے ہوتے تھے اور بیت اقصیٰ کے مسقّف حصہ اور باہر صحن اور اوپر چھت اور باہر کے حصہ میں پیچھے لائبریری کے ہال میں پوری طرح جگہیں بھر جاتی تھیں لیکن ہر آدمی ذوق وشوق سے بیت میں آتا اور اس بات کا متمنی ہوتا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں نمازیں ادا کرے۔ عورتیں کثرت سے بیت مبارک میں مردوں سے بڑھ کر جوش وخروش سے باجماعت نمازوں کے لئے حاضر ہوتی تھیں۔ نماز تہجد میں سردی بلکہ سخت سردی کے باوجود ہر عمر کے شخص کو آتے دیکھا اور پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اور انہماک کے ساتھ مصروف عبادت پایا۔ پہلے تو بدل بدل کر امام نماز تہجد پڑھاتے رہے پھر چند دن مسلسل حافظ مظفر احمد صاحب کو امامت نماز تہجد کی سعادت حاصل ہوتی رہی اور مسنون دعاؤں کے دوران اکثر احباب گریہ وزاری کرتے ہوئے سنائی دیتے تھے۔ خاکسار کو یوں لگتا تھا ساری دعائیں اللہ تعالیٰ عرش پر قبول کر رہا ہے۔ فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد ہوتی اور حضور فرماتے تکبیر اور تکبیر کے ساتھ نماز باجماعت حضور کی اقتدا میں پڑھنے کا ایک خاص حظ حاصل ہوتا۔ اس کے بعد ہر شخص کی تڑپ ہوتی کہ کسی طرح حضور کی ایک جھلک اسے نصیب ہوجائے۔ بدل بدل کر علماء کرام کے درس ہوتے رہے۔ جن میں زیادہ تر حضرت مصلح موعود کی تفسیر کبیر سے استفادہ کیا جاتا۔ جلسہ کے دنوں میں اور اس کے ایک دن بعد بھی ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں جلسہ گاہوں میں ہوتی رہیں کیونکہ اتنے بڑے اژدھام کے لئے بیت اقصیٰ جیسی وسیع بیت الذکر بھی کافی نہ تھی۔ جلسہ سے پہلا جمعہ اور بعد والا بھی جلسہ گاہ میں پڑھا گیا اور ہر نماز پر لوگوں کا ذوق وشوق قابل تعریف تھا۔ حضور کی اقتداء میں تو سارے ہی لوگ عبادت کا ایک خاص لطف اٹھاتے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو استوار کرتے رہے۔

جلسہ کے تعلق میں ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے قادیان کو وسعت مکانی عطا فرما رہا ہے جس کے اس نے اپنے فرستادہ کے ساتھ وعدے کئے تھے۔ گزشتہ دس پندرہ سالوں میں کئی عمارات اور گیسٹ ہاؤسز کا اضافہ ہوا ہے۔ ابھی اسی سال ایک نہایت وسیع وعریض قلعہ نما بلڈنگ ''سرائے طاہر'' کے نام سے مکمل ہوئی ہے۔ جو شہداء کابل کی یاد میں نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کے بڑے داماد ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب (امریکہ) نے بنوائی ہے۔ اس وسیع وعریض اور خوبصورت بلڈنگ کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثنا سے بھر جاتا ہے کہ وہ پاک ذات کس طرح غیر معمولی طور پر جماعت احمدیہ عالمگیر پر اپنے فضلوں کی بارشیں نازل کر رہی ہے۔ ہر قسم کی وسعتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اقتصادی حالات بہتر کر رہا ہے۔ 70 ہزار افراد جنہوں نے اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق پائی ہے اور ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے آئے ہیں جن کی مسافت تین تین چار چار دنوں کی ہے اور جو تین تین ہزار کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں اور جو لوگ پاکستان سے اور امریکہ اور یورپ اور افریقہ کے براعظموں سے گئے ہیں ان کے کرائے ہی جمع کئے جائیں تو کروڑوں روپیہ بنتا ہے اور یہ خدا کا فضل ہے کہ جماعت کے اندر مالی اور قلبی وسعتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ علمی اعتبار سے دیکھا جائے تو کئی ذہین بچوں اور بچیوں نے گزشتہ چند سالوں میں جو بھی علمی ریکارڈ قائم کئے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے علمی منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دست مبارک سے اور حضور کے دستخط یافتہ سرٹیفیکیٹ دیئے گئے ہر لیول اور ہر قسم کے علمی میدان میں اللہ تعالیٰ جماعت کے بچوں اور بچیوں کو وسعتیں اور بلندیاں عطا فرما رہا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا تھا اور آپ نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں اس قدر ترقی کریں گے کہ اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کردیں گے۔ اسی طرح فرمایا تھا کہ ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ یعنی دنیا بھر میں کئی قوموں اور نسلوں کے احمدی ہونہار طالب علم اور پیشہ ور اپنے فیلڈ میں ریکارڈ قائم کریں گے اور یہ نظارہ ہم نے اپنی آنکھوں سے اس جلسہ سالانہ پر دیکھا۔

جہاں تک اخلاقی وسعتوں کا تعلق ہے اور روحانی وسعتوں کا تعلق ہے اس میں بھی جماعت کو غیر معمولی ترقی نصیب ہو رہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے اعلیٰ اخلاق اور کردار پیش کرتے ہوئے پائے گئے۔ خدمت خلق اور مسافروں کے حقوق اور راستہ پر چلنے والوں کے حقوق ادا کرنے کا اعلیٰ نمونہ وہاں دیکھا گیا نہ کوئی الجھ رہا ہے نہ کوئی گالی نکال رہا ہے نہ کوئی دنگا فساد کر رہا ہے۔ نمازوں اور ذکر الٰہی اور دعاؤں اور خدمت خلق میں لگا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پورے زور کے ساتھ اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے رواں دواں ہے وہ اس پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ یہ الٰہی سلسلہ ہے جو خلافت کے نظام کے ذریعے جڑا ہوا ہے اور اس کے گرد نور کا حلقہ ہے جس میں سے طاغوتی طاقتیں اپنا رستہ نہیں بنا سکتیں نہایت کمزوری اور قلت تعداد کے باعث یہی کامیاب ہونے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ دنیا میں آہستہ آہستہ ایک انقلاب عظیم پیدا کر رہا ہے اور اپنے وعدے پوری شان کے ساتھ پورے کر رہا ہے۔

قادیان سے واپسی پر دل اداس تھا اور اس پاکیزہ ماحول کو چھوڑنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا لیکن یہ تو کسی طرح بھی ممکن نہیں تھا کہ لوگ اپنے گھروں کو واپس نہ جاتے یقیناً ہمارے موجودہ امام کی حالت بھی جلسہ کے اختتام پر ان شعروں کی عکاسی کر رہی تھی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے
یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس میں پائے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

پس یہ کیفیت جو محبت کے بندھن میں جدائی کے وقت ہوتی ہے وہ دونوں طرف سے ہے۔ لیکن خدا وہ دن جلد لائے گا جب خلافت لوٹ کر احمدیت کے اس دائمی مرکز میں آجائے گی۔

صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریب 2008ء میں آرہی ہے جس کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلے ہی روحانی پروگرام دیا ہوا ہے اس جلسہ کے موقع پر صد سالہ خلافت جوبلی کی کمیٹی کے صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید (ربوہ) نے صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے حضور کی منظوری سے دس لاکھ پونڈ کا فنڈ اکٹھا کرنے اور 2008ء کے موقع پر خلیفہ وقت کی خدمت میں اس طرح پیش کرنے کی تحریک کی جس طرح خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی (25 سال مکمل ہونے پر (1914ء تا 1939ء) ایک خطیر رقم خلیفہ وقت کو پیش کی گئی تھی تا کہ حضور جس طرح اور جہاں چاہیں اس رقم کو خدا کی راہ میں خرچ کریں۔ یہ رقم بطور شکرانہ ہوگی جو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ میں سو سال خلافت کو قائم رکھ کر اپنے وعدوں کا ایفاء کیا ہے اور انشاء اللہ وہ خلافت کو قیامت تک قائم رکھے گا اور استحکام بخشے گا اور ساری دنیا کو ملت واحدہ بنانے کے وعدے پوری شان کے ساتھ خلافت کے ذریعے پورے کرے گا۔ مقام قدرت ثانیہ پر ایک Monument بھی زیر غور ہے۔

ایک اور برکت اس جلسہ کی یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے کئی بچھڑے ہوئے ساتھیوں کو ملوا دیا۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے دعا سکھائی ہے''......اے اللہ! میرے بچھڑے ہوئے کو ملا دے'' (ترمذی کتاب الدعوات) کئی بچھڑے ہوئے ساتھی اور دوست جن کو ملے ہوئے کئی سال ہوگئے تھے ان میں سے بعض کے ساتھ ملاقات کا موقع ملا۔

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام جو سرائے طاہر پر کنداں ہے وہ خاکسار کو بہت پسند آیا مقصود تو از قادیاں حاصل مے شود یعنی تیرا مقصود تجھے قادیان میں حاصل ہوگا۔ پس کتنے ہی ایسے خوش نصیب ہیں جنہوں نے اس مبارک مقام پر دعائیں کیں اور وہ عرش پر قبول ہوئیں اور انہوں نے اپنے مقصود کو پایا۔ ہر قسم کے بوڑھے، نوجوان، کمزور، نحیف، صحت مند، حتیٰ کہ بعض معذور افراد کو دیکھا کہ وہ کتنے ذوق وشوق سے کئی قسم کی قربانی کر کے قادیان پہنچے اور اپنی آنکھوں سے ان مقامات مقدسہ کو دیکھا جن کا تعلق حضرت مسیح موعود کی بود و باش کے ساتھ ہے اور خلیفہ وقت کو دیکھ کر اور مل کر اور حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کر کے اور حضور کے روح پرور خطابات اور خطبات جمعہ سن کر اپنی روحانی پیاس بجھائی اور آنکھیں ٹھنڈی کیں۔ پس یہ جلسہ سالانہ قادیان اپنی مثال آپ ہے اور جو گھڑیاں گزر جائیں وہ لوٹ کر نہیں آسکتیں۔ دل تو یہی چاہتا ہے کہ وہ لمحات اور ماحول بار بار لوٹ کر آئے اور اس میں ہم سانس لیں اور اطمینان قلب حاصل کریں۔

شہد سے الرجی کا علاج

ایک خاتون نے ایک خط حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نام تحریر کیا۔

کچھ عرصہ قبل مجھے طب نبویؐ کتاب کا سیٹ مطالعہ کرنے کا موقع ملا جس میں پڑھا کہ شہد 99 بیماریوں کا علاج ہے۔ جس میں ایک یہ تھا کہ شہد الرجی کا بھی بہترین علاج ہے۔

علاج کی غرض سے شہد کا استعمال خالی پیٹ اور صبح اور شام چار بجے پانی میں شربت بنا کر پیا جائے۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

میرے بیٹے رانا بلال احمد کو سات ماہ کی عمر میں انڈے سے خطرناک الرجی ہوئی اور بقول ڈاکٹر آپ چند منٹ دیر کرتے تو بچہ ختم تھا۔ اس کو شدید الرجی انڈے سے ہے۔ اسے پانچ سال تک تو انڈا چکھانا بھی نہیں۔ اگر کبھی بچوں نے غلطی سے انڈے سے بنی ہوئی کوئی چیز کھلا دی، بالکل تھوڑی سی تو بھی بچے کو فوراً منہ، چہرہ، کانوں، آنکھوں میں شدید جلن اور لالی سکن (Skin) پر ظاہر ہوتی۔ اس وقت بچے کی عمر چار سال ہے یعنی چار سال بڑی مشکل سے گزارے۔ ڈاکٹر کا خیال تھا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ بچہ ساری عمر انڈا نہ کھا سکے۔ جب میں نے کتب ''طب نبویؐ'' میں پڑھا تو اس غرض سے کہ بہت کچھ علاج کر چکے ہیں اسے بھی آزما لیں۔ ایک اعلیٰ قسم کا شہد بڑی تین کلو کی بالٹی لے لی گئی اور روزانہ باقاعدگی سے صرف صبح خالی پیٹ بچے کو شہد دودھ میں دو کھانے کے چمچ ملا کر بلا ناغہ چار ماہ دیا گیا۔ کیونکہ بچہ پانی میں پیتا نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ ابھی جبکہ علاج کی مدت دو ماہ باقی ہے میرا بیٹا ماشاء اللہ انڈے سے بنی چیزیں کیک اور کئی بار انڈا بھی کھا چکا ہے۔ اب وہ الرجی نہیں ہوتی۔

یہ نوٹ میں اس لئے لکھ رہی ہوں کہ دعا بھی کریں کہ سنا ہے آجکل پوری دنیا میں بچے مختلف قسم کی الرجیوں کا شکار ہیں۔ ان سب کو بھی بتایا جاسکے اور اس نعمت خداوندی سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ یہ مدنظر رہے کہ شہد ایک ہی قسم جو بھی شروع کروائی جائے وہی آخر تک دی جائے۔ ہم نے اپنے بچے کو آسٹریلیا کا شہد دیا۔ (الفضل 5 جنوری 2002ء)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا سلور جوبلی کنونشن

قیمتی معلومات سے مزین پریذینٹیشنز، طلباء و طالبات کے لئے مفید مشورے اور جوبلی کوئز

رپورٹ: فخرالحق شمس صاحب

آج سے 25 سال پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دورہ سپین سے واپسی پر جماعت احمدیہ کے انجینئرز اور آرکیٹیکٹس اور ان شعبہ جات کے طلباء کو آگے بڑھنے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا فرمایا اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز قائم فرمائی۔ اس حوالے سے مورخہ 11,10 دسمبر 2005ء کو ایسوسی ایشن کے زیر انتظام 25 واں سلور جوبلی کنونشن منعقد کیا گیا۔

افتتاحی اجلاس

کنونشن کا افتتاحی اجلاس مورخہ 10 دسمبر کو رات ساڑھے سات بجے مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال کی بالائی منزل میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی مکرم انجینئر محمد اکرم احمدی صاحب نائب امیر یو۔کے و چیئرمین ایسوسی ایشن یورپین چیپٹر تھے۔ اس اہم اور تاریخی کنونشن میں پاکستان کے 13 چیپٹرز اور یورپین اور کینیڈین چیپٹرز کے انجینئرز اور آرکیٹیکٹس اور ان شعبہ جات کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ کنونشن کے کنویز مکرم نوید اطہر شیخ صاحب جائنٹ سیکرٹری ایسوی ایشن تھے۔ جنہوں نے محنت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیئے۔

رجسٹریشن

مورخہ 10 دسمبر کو شام ساڑھے پانچ بجے سے ہی ممبران کی آمد کا آغاز ہو گیا۔ رجسٹریشن کے فرائض مکرم انجینئر خالد لطیف صاحب و مکرم عرفان سلام صاحب اور ان کی ٹیم نے انجام دیئے۔ کمپیوٹر کے ذریعہ رجسٹریشن عمل میں آئی اور مہمانان کو کارڈز ایشو کئے گئے۔ ٹوٹل حاضری سوا دو سو کے لگ بھگ رہی۔

پریذینٹیشنز

کنونشن کی پہلی پریذینٹیشن انجینئر نوشیرواں اکرم صاحب لاہور نے بعنوان ''برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے طلباء و طالبات کے لئے رہنمائی اور نادر مواقع'' پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ سٹوڈنٹ انجینئرز کی رہنمائی کے لئے برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم کے کیا مواقع ہیں۔ ان کا حصول کس طرح ممکن ہے اس کی تیاری کے لئے کیا امور ضروری ہیں۔ برطانیہ جانے کے مناسب ذرائع اور کم سے کم وقت میں مناسب ڈگری حاصل کرنے کے بارے میں بھی مفید معلومات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ برطانیہ میں دوران تعلیم کام کے مواقع بھی موجود ہیں۔ انہوں نے مزید رہنمائی و معلومات کے لئے بعض ویب سائٹس کے بارے میں بتایا۔

اگلا لیکچر فیڈ بیک آن انٹرن شپ کے موضوع پر انجینئر نعیم احمد شفیع نے دیا۔ گزشتہ سال طلباء کے لئے حصول انٹرن شپ کے موضوع پر پریذینٹیشن کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس میں 35 طلباء کو مختلف دفاتر اور اداروں میں انٹرن شپ مہیا کی گئی۔ اس کی روشنی میں اس لیکچر کا انعقاد ہوا۔ مقرر نے بتایا کہ طلباء کو معلوم ہونا چاہیئے کہ انڈسٹری میں کیا رجحان ہے۔ انٹرن شپ سے پہلے طلباء کے پاس اس کمپنی کا ایڈریس اور ملازمت کی نوعیت کا علم ہونا چاہیئے اور اس کی اہمیت سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ ان کے بعد انجینئر خالد لطیف صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جنہوں نے گزشتہ سال انٹرن شپ کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء میں قائدانہ صلاحیت، پابندی وقت، افسر کی اطاعت اور بات پہنچانے کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔ ٹیم ورک میں کام کرنے کی عادت ہو اور اس فیلڈ میں انٹرن شپ کرنی چاہیئے جہاں اپنا مستقبل بنانا ہو۔

چائے کے وقفے کے بعد دوسرے سیشن میں انجینئر ناصر ثانی صاحب یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے بیت الذکر دارالفتوح ربوہ کے سٹرکچرل ڈیزائن کی تفصیلات بیان کیں۔ IAAAE کی پالیسی برائے ینگ انجینئرز حامد احمد حسن صاحب UET لاہور نے بیان کی جس میں انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن کا مقصد ینگ اور جونیئرز کے مرکز سے روابط ہیں اور یہ کہ انجینئرز کو جماعتی ترقیات میں مدد کرنے اور حصہ لینے کے لئے راغب کیا جائے تاکہ وہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں حصہ لیں۔ آخر پر انہوں نے IAAAE کے اغراض و مقاصد بتائے اور ینگ انجینئرز کی بعض ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

انجینئر شعیب انور صاحب راولپنڈی نے جے بینڈ کی ڈیزائننگ اور تکمیل کے موضوع پر پریذینٹیشن پیش کی جس پر انہوں نے صدارتی ایوارڈ بھی حاصل کیا ہے۔ انہوں نے J بینڈ کی ڈیزائننگ، تعمیر اور تکمیل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر افریقہ میں جاری کردہ پراجیکٹ برائے انسانی ہمدردی جس میں میٹھے پانی کی فراہمی، ونڈ پاور اور سولر پاور کے پراجیکٹس میں کس طرح ینگ انجینئرز کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سیشن کے آخر پر مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں ینگ انجینئرز کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم انجینئر چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب وائس چیئرمین نے کی۔ مکرم نوید اطہر شیخ صاحب کنویز کنونشن نے احباب و خواتین کو خوش آمدید کہا۔

ایسوسی ایشن کا تعارف اور پریذینٹیشنز

سیشن کے آغاز میں مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب نے انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجینئرز کی تاریخ پیش کی۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے پس منظر، قیام، تنظیمی ڈھانچہ، اغراض و مقاصد، ہیڈ کوارٹرز، لوکل و ریجنل چیپٹرز، IAAAE بلڈنگ، میٹنگز، سالانہ کنونشن، ٹیکنیکل میگزین اور ایسوسی ایشن کی بعض خصوصی خدمات و ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ایسوسی ایشن کی مختلف خدمات کا جائزہ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے پیش کیا۔ انہوں نے مختلف جماعتی ادارہ جات کی تعمیر میں IAAAE کی خدمات گنوائیں جن میں خلافت لائبریری، بیت اقصیٰ ربوہ، گیسٹ ہاؤسز، ایوان محمود اور لجنہ ہال وغیرہ شامل ہیں۔ آپ نے کئی ادارہ جات میں انجینئرز کی خدمات بھی بتائیں۔

پاکستان میں ریسرچ اور ڈویلپمنٹ کے موضوع پر مکرم انجینئر جلال صادق صاحب راولپنڈی نے مفید معلومات بیان کیں۔ انہوں نے دینی لحاظ سے ریسرچ کی اہمیت اور فوائد سے آگاہ کیا۔ انہوں نے پاک چائنہ تعاون سے بنائے جانے والے تھنڈر جیٹ پراجیکٹ کی تفصیلات کے بارے میں بھی بتایا۔

جوبلی کوئز

اس کنونشن کا ایک دلچسپ پروگرام جوبلی کوئز تھا۔ 40 سوالوں پر مشتمل ایک سوالنامہ تیار کیا گیا۔ مختلف چیپٹرز کے 175 ممبران نے یہ سوالنامہ حل کیا۔ اس سوالنامے کے درج ذیل چار حصے تھے۔ 1۔ جماعت احمدیہ۔ 2۔ ایسوسی ایشن۔ 3۔ پاکستان 4۔ معلومات عامہ۔ حل کرنے کا کل وقت 20 منٹ تھا۔ اس میں خاص بات یہ تھی کہ سوالنامہ حل کرنے کے بعد ہر ممبر نے اپنے قریبی ساتھی سے اس کی مارکنگ کرائی۔ تین پوزیشنز حاصل کرنے والے ممبران کو انعام دیئے گئے۔

مزید پریذینٹیشنز

چائے کے وقفہ کے بعد دارالصناعۃ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے قیام، موجودہ صورتحال اور کورسز کا تعارف کرایا گیا۔ انجینئر سمیع اللہ باجوہ صاحب کراچی نے ٹیلی کام ایکسپلوژن کے موضوع پر مفید اور معلوماتی لیکچر دیا جس میں انہوں نے آج کے دور میں ٹیلی کام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کی اقسام بیان کیں۔

یورپین چیپٹر کے پراجیکٹس کے بارے میں مکرم انجینئر اکرم احمدی صاحب نے تفصیل سے روشنی ڈالی جن میں افریقہ میں پانی کے پراجیکٹس اور جرمنی میں 100 بیوت الذکر منصوبہ اہم ہیں۔

یادگار خلافت جوبلی کا منصوبہ

جماعت احمدیہ کی خلافت کے سو سال پورے ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ قادیان میں خلافت جوبلی کی یادگار تعمیر کی جائے۔ اس سلسلہ میں آرکیٹیکٹ محمد ابراہیم صاحب نے تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اہم کام کے لئے کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں قادیان کا دورہ بھی کیا جا چکا ہے۔ کنونشن کے موقع پر مقام قدرت ثانیہ قادیان (جہاں یادگار تعمیر ہونی ہے) کی ویڈیو فلم بھی دکھائی گئی اور تمام انجینئرز کو ہدایات کی روشنی میں اس یادگار کا ڈیزائن تیار کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے یہ ہدایات اور یادگار بنانے کی سکیم سے بھی آگاہ کیا۔

مکرم احمد یحیٰی صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ یو۔کے نے پاکستان میں آنے والے گزشتہ سال زلزلے کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اختتامی اجلاس

ظہرانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد اس کنونشن کا اختتامی اجلاس سوا تین بجے سہ پہر شروع ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے، آغاز دعا

باقی صفحہ 6 پر

ٹھیکے پر مکان تعمیر کرنے کا معاہدہ۔ قیمتی مشورے

تعمیر سے پہلے اس معاہدہ کو ضبط تحریر میں لانے سے مسائل سے بچا جا سکتا ہے

بشیر الدین کمال صاحب آرکیٹیکٹ

مکان یا عمارت انسان کی بنیادی ضرورت ہے جس کی تعمیر کے لئے بعض دفعہ اسے ٹھیکہ پر دینا ہوتا ہے۔ اس ضمن میں مالک اور ٹھیکیدار کے درمیان باضابطہ معاہدہ کرنا مناسب ہوتا ہے۔ اس معاہدہ کی تحریر ذیل میں افادہ عام کے لئے درج کی جاتی ہے تاکہ دونوں فریق مستقبل کی بدمزگی اور جھگڑے وغیرہ سے بچے رہیں۔ مکمل لیبر ریٹ فی مربع فٹ کے معاہدہ کی تحریر ذیل میں درج ہے۔

معاہدہ برائے تعمیر

مکان/عمارت

مکمل لیبر ریٹ فی مربع فٹ

(Contract Labour on P.A. Rate)

P.A. = Plinth Area

آج مورخہ...... مسمی ...... ولد......(مالک) اور مسمی ...... ولد......(ٹھیکیدار) کے درمیان یہ معاہدہ برائے تعمیر مکان بر پلاٹ نمبر...... محلّہ ...... بمطابق نقشہ منظور شدہ ...... اتھارٹی لیٹر نمبر ......مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق طے ہوا ہے۔

(1) کام حسب معاہدہ شروع ہونے کے...... ماہ کے اندر ختم ہوگا۔

(2) ٹھیکیدار مکان میں درج ذیل کام مکمل کرنے کے لئے ہر قسم کے ماہر کاریگر مہیا کرے گا جس کا معاوضہ......روپے فی مربع فٹ چوکی (Plinth) کے مطابق مالک ادا کرے گا۔ کام اور معاوضہ کی تفصیل حسب ذیل ہوگی۔

الف: مستری کا کام......روپے فی مربع فٹ

ب: لکڑی کا کام......روپے فی مربع فٹ

ج: بجلی کا کام......روپے فی مربع فٹ

د: پانی و گٹر لائن کا کام......روپے فی مربع فٹ

ر: رنگ وروغن کا کام......روپے فی مربع فٹ

کل کام......روپے فی مربع فٹ

(3) حفاظتی چوکی (Plinth Protection) راستے۔ چاردیواری (Boundary Wall) گیٹ، پورچ، پانی کی ٹینکیاں، سیپٹک ٹینک، گرل کا کام اس ریٹ میں شامل تصور ہوگا۔ جبکہ باہر سے بجلی کا کنکشن میٹر سے آگے پانی کا کنکشن میٹر سے آگے اور گٹر لائن کا کام سرکاری مین ہول یا نالی سے آگے اس کام میں شامل نہ ہوگا۔

(4) کام بمطابق نقشہ انجینئرنگ کے مروجہ اصولوں کے مطابق ہوگا۔

(5) مالک کام شروع ہونے سے قبل تعمیراتی سامان مختلف مراحل میں اس طرح مہیا کرے گا کہ کام میں خلل واقع نہ ہو۔ اس کے لئے ٹھیکیدار مالک کو کم سے کم 4 یوم قبل فہرست سامان اور کام کی نوعیت بتائے گا سوائے اس کے کہ انتہائی ضروری حالت میں ٹھیکیدار مبلغ......روپے تک کا سامان بیک وقت خود خرید سکے گا جس کی رسید مالک کو دے کر رقم وصول کرے گا۔

(6) اگر مالک بغیر پیشگی اطلاع 4 دن کے اندر ٹھیکیدار کو مطلوبہ سامان نہ بہم پہنچا سکا تو ٹھیکیدار کو حق ہوگا کہ وہ جو لیبر کام پر نہ لگ سکے اس کا آدھا معاوضہ مالک سے حاصل کرے۔

(7) مالک ہر پندرہ دن بعد ٹھیکیدار کو تکمیل شدہ کام کے پیسے مندرجہ ذیل شیڈیول کی روشنی میں 5 فیصد رقم کاٹ کر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ کاٹی ہوئی رقم کام مکمل ہونے پر ادا کی جائے گی۔

مزدوری کا تناسب

کل مزدوری کی نسبت سے اندازاً مزدوری کا تناسب درج ذیل ہے۔

1۔ بنیاد و چنائی مع ڈی۔ پی۔ سی......10 فیصد

2۔ چنائی لنٹل تک......13 فیصد

3۔ چھت......19 فیصد

4۔ پلستر، اندر و باہر مع چوکھٹ فکسنگ...... 19 فیصد

5۔ فرش......16 فیصد

6۔ لکڑی کا کام......16 فیصد

7۔ بجلی کا کام......0.5 فیصد

8۔ پلمبر کا کام......0.5 فیصد

9۔ رنگ وروغن......6.5 فیصد

(8) تعمیراتی سامان کی حفاظت مالک کے ذمہ ہوگی۔ جس کے لئے وہ ایک چوکیدار مقرر کرے گا۔

(9) ٹھیکیدار کام اس طرح انجام دے گا کہ سیمنٹ، ریت، بجری یا دیگر تعمیراتی سامان ضائع نہ ہو۔

(10) پانی اور ترائی کا کام مالک کے ذمہ ہوگا۔

(11) اگر کسی مرحلہ پر کام غلط ہوا تو مالک کو حق ہوگا کہ اس کو ٹھیکیدار کے خرچ پر ٹھیک کرائے اور جو مال ضائع ہوا اس کے پیسے ٹھیکیدار کے کام میں منہا کرے۔

(12) اگر کام کے دوران مالک اور ٹھیکیدار کا کسی مسئلہ پر اختلاف ہو تو معاملہ مسٹر......(ثالث) کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ جس کا فیصلہ ہر حالت میں دونوں فریقین کو قبول ہوگا۔

(13) اگر کسی ناگہانی آفت آگ یا زلزلہ کی وجہ سے زیر تعمیر عمارت کو نقصان پہنچے تو ٹھیکیدار و مالک باہمی رضامندی سے یا ثالث کے ذریعہ اس نقصان کو پورا کرنے کا طریقہ کار طے کریں گے۔

(14) اگر کام ٹھیکیدار کے کسی عمل کی وجہ سے وقت مقررہ پر ختم نہ ہوسکا تو ہر اضافی ہفتہ کے لئے ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم سے کل رقم کی ایک فیصد رقم بطور جرمانہ کاٹ لی جائے گی۔ لیکن اگر کام مقررہ وقت سے قبل ختم ہوگیا تو مالک ٹھیکیدار کو کل رقم کا ایک فیصد فی ہفتہ اضافی رقم بطور انعام ادا کرے گا۔

(15) اگر ٹھیکیدار کسی وجہ سے دس دن سے زائد کام پر لیبر نہ لا سکا تو مالک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم میں سے 2 فیصد رقم کاٹ کر ٹھیکہ کو کالعدم قرار دے دے۔

(16) دوران کام پاڑ، شٹرنگ کی کمزوری، مزدوروں کی لاپرواہی یا جھگڑے کی وجہ سے کسی مزدور یا فرد کو چوٹ لگ جائے یا موت واقع ہو تو اس کی وجہ سے کسی قسم کے علاج یا معاوضہ کا مالک ذمہ دار نہ ہوگا۔

(17) کام دونوں فریقین کی رضامندی سے کچھ عرصہ کے لئے معطل کیا جا سکتا ہے۔

(18) اگر کسی وجہ سے دونوں فریق میں سے کوئی بھی یہ معاہدہ ختم کرنا چاہے تو دوسرے فریق کو ایک تحریری نوٹس کم از کم پندرہ یوم قبل دے گا۔ اور دونوں فریق مشترکہ پیمائش کر کے واجب الادا رقم کا تعین کریں گے۔ اختلاف کی صورت میں ثالث کا فیصلہ دونوں کو قابل قبول ہوگا۔

(19) درج شدہ کام کے علاوہ جو بھی تبدیلی یا فالتو کام ہوگا اس کی قیمت کا فیصلہ باہمی رضامندی سے متعلقہ کام سے قبل طے کیا جائے گا۔

(20) کام ختم ہونے پر ٹھیکیدار مکان کے اندر و باہر کی مکمل صفائی کا ذمہ دار ہوگا اور گیس، پانی، بجلی و گٹر کے کام کو حسب خواہش چیک کرائے گا۔

(21) آرکیٹیکٹ کی نگرانی (Supervision) کی صورت میں اس کی ہدایت پر عمل ضروری ہوگا۔

دستخط...... مالک	دستخط...... ٹھیکیدار
نام............	نام............
تاریخ............	تاریخ............
NIC نمبر............	NIC نمبر............
پتہ............	پتہ............
گواہ نمبر 1	گواہ نمبر 2
دستخط............	دستخط............
نام............	نام............
NIC نمبر............	NIC نمبر............
پتہ............	پتہ............

نوٹ:۔

1۔ خالی جگہ پر کریں اور غیر ضروری چیز کاٹ دیں۔ اگر کسی اضافہ کی ضرورت ہو تو اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

2۔ چوکی (Plinth) کا رقبہ وہی شمار ہوگا جو نقشہ میں دیا ہوا ہے۔ اڑھائی فٹ تک چھجے پیمائش میں شامل سمجھے جائیں گے جبکہ کانٹیلیور (Cantilever) کا آدھا رقبہ شمار ہوگا۔ اسی طرح زینہ کا رقبہ چوکی کے رقبہ میں شامل تصور ہوگا۔

3۔ ثالث ایسا تجربہ کار فرد ہونا چاہئے جو دونوں کو قابل قبول ہو۔ بہتر ہے کہ کوئی آرکیٹیکٹ یا انجینئر ثالث مقرر کیا جائے۔

(بقیہ صفحہ 5)

سے کیا گیا۔ سالانہ رپورٹ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نے پیش کی جس میں انہوں نے سال بھر میں انجام دیئے جانے والے مختلف امور بیان کئے۔ بجٹ مکرم وسیم احمد طاہر صاحب نے پیش کیا۔ بعدہ مہمان خصوصی نے مختلف خدمات بجالانے والے انجینئرز اور آرکیٹیکٹس میں انعامات تقسیم کئے۔ چیپٹرز میں پہلا انعام لاہور اور دوسرا ربوہ نے حاصل کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں انجینئرز کی کارکردگی کو سراہا اور اس کنونشن پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اور کنونشن اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر تمام حاضر ممبران کو ایک ایک کپ سوونیئر کے طور پر پیش کیا گیا جس پر ایسوسی ایشن کا لوگو چھپا ہوا تھا۔ کنونشن کو خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے دلچسپی سے سنا اور حصہ لیا۔ تمام پریذینٹیشنز ملٹی میڈیا کی مدد سے مکمل کی گئیں۔ حسب سابق اس مرتبہ بھی مختلف شہروں سے آئے ہوئے احباب نے زیریں ہال میں سٹالز لگائے اور کنونشن کی رونق میں اضافہ کیا۔

سالانہ میگزین

سالانہ ٹیکنیکل میگزین 05-2004ء اس کنونشن کے موقع پر تقسیم ہوا۔ جس کے اردو حصہ میں ایسوسی ایشن کا تعارف، گھر تعمیر کرنے کے لئے بعض مفید اور کارآمد مشورے، قرآن کریم اور سائنسی انکشافات اور ارتھنگ جیسے معلومات افزا مضامین شامل ہیں۔ اسی طرح انگریزی حصہ میں بھی قیمتی مضامین اور بیت الفتوح مورڈن کی رنگین تصویر شامل ہے۔ حسب سابق یہ میگزین رنگین ٹائٹل اور بہترین طباعت کے ساتھ کنونشن کی رونق میں اضافہ کر رہا تھا۔

اس کامیاب سلور جوبلی کنونشن کے انعقاد پر انتظامیہ IAAAE مبارکباد کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 20 فروری 2006ء

12-45 am	لقاء مع العرب
2-00 am	تقریر
2-15 am	گلشن وقف نو
3-00 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
4-00 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	سیرت حضرت مصلح موعود
6-45 am	گفتگو
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
9-40 am	جلسہ مصلح موعود
10-50 am	تلاوت، درس، خبریں
11-50 am	چلڈرنز کلاس
12-55 pm	تقریر
1-25 pm	سیرت حضرت مصلح موعود
2-30 pm	انڈونیشین سروس
3-30 pm	جلسہ مصلح موعود
4-45 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-40 pm	بنگلہ سروس
6-45 pm	خطبہ جمعہ
7-55 pm	خطاب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
8-45 pm	انتخاب سخن
9-45 pm	سیرت حضرت مصلح موعود
10-45 pm	مصلح موعود اسپیشل
11-30 pm	عربی سروس

منگل 21 فروری 2006ء

12-40 am	سیرت حضرت مصلح موعود
1-45 am	جلسہ مصلح موعود
2-55 am	گفتگو
4-00 am	چلڈرنز کلاس
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	عربی سیکھیے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-40 am	سوال و جواب
9-45 am	سیرت حضرت مصلح موعود
10-25 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	عربی سیکھیے
1-50 pm	سوال و جواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-35 pm	عربی سیکھیے
8-50 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	سوال و جواب
10-30 pm	گفتگو
11-30 pm	سوال و جواب

بدھ 22 فروری 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	سیرت حضرت مصلح موعود
2-55 am	گلشن وقف نو
3-35 am	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	بچوں کا پروگرام
6-40 am	لقاء مع العرب
7-50 am	ورائٹی پروگرام
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
9-50 am	تقاریر جلسہ سالانہ
10-25 am	سڈنی کارشو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	ہماری کائنات
1-45 pm	سوال و جواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	سڈنی کارشو
8-45 pm	چلڈرنز کلاس
9-45 pm	سوال و جواب
10-20 pm	عربی سروس
11-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

جمعرات 23 فروری 2006ء

12-40 am	لقاء مع العرب
1-50 am	بچوں کا پروگرام
2-50 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-25 am	ہماری کائنات
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	چلڈرنز کارنر
6-25 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
8-40 am	ورائٹی پروگرام
9-00 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-55 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	المائدہ
1-20 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8-25 pm	مشاعرہ
9-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-25 pm	ورائٹی پروگرام
11-30 pm	المائدہ

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد سلیم صاحب بابت ترکہ میاں نظام دین صاحب)

مکرم محمد سلیم صاحب دارالعلوم غربی مکان نمبر 23/6 ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم میاں نظام دین صاحب ولد مکرم لیکڑ خان صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 23 بلاک نمبر 6 برقبہ 10 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم مکرم جلال دین صاحب۔ پسر
2۔ مکرم سلیمہ بی بی صاحبہ۔ دختر
3۔ مکرمہ سروری بیگم صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ دختر
5۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مکرم ڈاکٹر عبدالصبوح رضوی صاحب نے MBBS کرنے کے بعد (Urology)F.C.P.S کا امتحان بھی کامیابی کے ساتھ پاس کرلیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

مکرم قاری مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے خاکسار کی بیٹی عروسہ مسرور نے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ ختم کرلیا ہے بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے مورخہ 10 فروری 2006ء کو تقریب آمین ہوئی محترم قاری محمد عاشق صاحب نے بچی سے قرآن کریم سنا اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزاز بابرکت کرے اور اس کو قرآنی برکات سے فیضیاب کرے۔ آمین

نکاح

مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید سنوری تحریر کرتے ہیں کہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مورخہ 25 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم تحسین احمد صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب دارالصدر شرقی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ خالدہ نوشین صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب خالد باب الابواب بعوض 50 ہزار روپے حق مہر کیا۔ مکرم تحسین احمد صاحب حضرت محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم ناصر احمد صاحب چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ظہیر الدین بابر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صنم جہاں صاحبہ بنت مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم گجرات کے ساتھ 9 دسمبر 2005ء کو بعد از نماز جمعہ ناصر ہال گجرات میں مبلغ 70 ہزار روپے حق مہر پر مکرم عبدالسلام شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 60 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

امراء، صدران، سیکرٹریان وقف جدید متوجہ ہوں

حضرت مصلح موعود بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں:۔

''احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔''

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت وقف جدید کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے تمام جماعتوں کو ''ہفتہ وقف جدید'' 3 تا 10 مارچ 2006ء برائے مساعی خاص وقف جدید کا اہتمام کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ وقف جدید کے سال رواں کے دو ماہ ختم ہو رہے ہیں اور ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔

☆ جن جماعتوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے۔ وہ اس ہفتہ میں وعدہ جات کے حصول کا کام مکمل کر کے وعدہ جات مرکز بھجوائیں اور ایک نقل اپنے پاس بھی ضرور رکھ لیں۔

☆ وعدہ جات کے حصول کے وقت یہ امر مدنظر رکھیں کہ جماعت کے ہر فرد، مرد و زن، چھوٹے بڑے کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق شامل کرنا ہے۔ آپ احباب جماعت کی مالی وسعت کے مطابق وعدہ جات کی تحریک کریں۔ پھر احباب شرح صدر اور دلی بشاشت کے ساتھ جو وعدہ لکھوائیں اسے شکریہ کے ساتھ نوٹ فرمالیں۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کی جائے۔ گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں یہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندیٔ درجات کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

☆ چندہ ''امداد مراکز نگر پارکر''، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی اہم مد ہے۔ سو فیصد احباب تھوڑا بہت وعدہ کر کے اس میں بھی ضرور شامل ہوں۔

☆ دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر بچوں کے وعدہ جات الگ فارمز پر لئے جاتے ہیں یکصد روپے یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد/ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔

☆ وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تو اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں۔ جس حد تک ممکن ہو وعدوں کے ساتھ ہی وصول کر لی جائے۔ وصولی پر تدریجی نظر رہنی چاہئے۔ کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم 1/4 حصہ وصول ہو جائے۔

☆ جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے اس ہفتہ ضرور رابطہ کریں۔

☆ اور اگر آپ اپنی جماعت کے وعدہ جات بھجوا چکے ہیں تو مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھ کر یہ جائزہ لیں۔

☆ کیا سب افراد جماعت مرد و زن چھوٹے بڑے اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں۔ اگر نہیں تو جو افراد رہ گئے ہیں انہیں شامل کر لیا جائے۔

☆ یہ بھی جائزہ لیں کہ جو احباب مالی وسعت کے مطابق شامل نہیں ہوئے انہیں مالی استطاعت کے مطابق اضافہ کی تحریک کریں۔

☆ جو احباب معاون خاص صف اول، صف دوم میں شمولیت کر سکتے ہوں یا ایسے بچے جو ننھے مجاہد بن سکتے ہوں ان کو بھی تحریک کی جائے۔

☆ نظر ثانی شدہ فہرستیں ہفتہ وقف جدید کے فوراً بعد بھجوا کر ممنون فرماویں۔

☆ آپ سے ضروری گزارش یہ ہے کہ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ ہدایات بالا کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆ اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گزارش کریں۔

☆ وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کریں۔

نوٹ:۔ ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

خبریں

قومی اخبارات سے

مختلف شہروں میں ہنگامے اور عمارتیں نذر آتش

یورپی اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف ملک کے مختلف شہروں میں ہنگامے ہوئے اور متعدد دوکانوں اور عمارتوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ لاہور میں ایک اور پشاور میں تین مظاہرین ہلاک ہوئے۔ لاہور کے نیو کیمپس میں پولیس اور طلبہ میں تصادم ہوا۔ پشاور میں غیر ملکی ریسٹورنٹ پٹرول پمپ اور 18 بسیں جلا دی گئیں۔ سینکڑوں گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے۔ شرپسندوں نے لوٹ مار کی۔ فیصل آباد میں بسوں پر پتھراؤ کیا گیا سرگودھا میں سینما اور پتوکی میں شالیمار ایکسپریس پر حملہ کیا گیا۔ اسلام آباد راجن پور، کوہاٹ، مظفر آباد اور پاکپتن سمیت کئی شہروں میں ریلیاں نکالی گئیں اور یورپی ممالک کے پرچم جلائے گئے۔ سرحد حکومت نے تمام سرکاری تعلیمی ادارے ایک ہفتے کیلئے بند کر دیئے ہیں۔

تین چینی انجینئر اور ایک پاکستانی قتل

حب کے علاقے میں سیمنٹ پلانٹ کے 14 انجینئرز ڈیوٹی کے بعد رہائشی کیمپ جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے حملہ کر کے 3 چینی انجینئرز اور ان کے ڈرائیوروں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ صدر پرویز مشرف اور وزیر اعظم نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

کینیڈا میں خاکوں کی اشاعت

کینیڈا کے ایک میگزین نے بھی توہین آمیز خاکے شائع کر دیئے ہیں ان کے ترجمان نے کہا کہ ہم نے اظہار رائے کیلئے کیا ہے۔ انڈونیشیا نے ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

بش دورہ پاکستان منسوخ نہیں کرینگے

وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے دنیا بھر کی حکومتوں سے کہا ہے کہ پرتشدد مظاہرے روکنے کیلئے اقدامات کریں۔ بش دورہ پاکستان منسوخ نہیں کرینگے۔

تشدد کی ذمہ دار حکومت ہے

قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ تشدد کی ذمہ دار حکومت ہے۔ احتجاج روکا گیا تو خانہ جنگی ہو سکتی ہے۔

تعطیل

مورخہ 20 فروری 2006ء کو اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین الفضل اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 18 فروری

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:59

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

فینسی کے زیورات بنیں کیڈیم کے ساتھ
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

شوگر کا علاج
HOLISMOPATHY
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

پریمیر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پ) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بونا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز
سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

کلینکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
سٹی روڈ بلاک نمبر 10 سرگودھا پروپرائٹر: ظہیر احمد طاہر
فون 048-3726395-0483001316-0333-6781330

شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر ہسپتال کاٹن، سلمنگ آلات، ایب کنگ، ہڈی، جوڑ، جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز